خطبات

خواجہ شمس الدین عظیمی

Audio cd 45

Track 1

Time 37:32

۱۔مذہب انسان کو شعور دیتا ہے

... بسم اللہ

آپ نے اپنے بڑوں سے یہ بات سنی ہو گی کہ صحیح آدمی وہ ہو تا ہے جو اپنی زندگی کو سوچ کر سمجھ کر گزاریاور اللہ تعالیٰ نے جو شعور عطا کیا ہے اس کو استعمال کرے انسان اور حیوان میں یہی ایک بنیادی فرق ہے حیوانات ایک ملت کے اوپر رہتے ہیں مثلاً انہیں پتا ہے ہے کہ

خراب ہے بہت آواز نہیں سمجھ آرہی ہے...اختتام

خطبات

خواجہ شمس الدین عظیمی

Audio cd 45

Track 2

Time 29:40

۲۔آدمی اور انسان میں فرق

...اعوذبا اللہ

...بسم اللہ

...لاھو انزلنہ ھذا...یاتفکرون

...اللہ ھو الذی لا اللہ الا ھو ...ثم یشکرون

مہمانانِ گرامی جناب میاں انواراسلامک صاحب ممبر قومی اسمبلی پارلی ماری سندھ برائے اصلاحاق اورجناپ سرور منیر رائو صاحب ،جنرل مینجر اسپیکنگ،جناب سردار محمد اسلم صاحب ،ایڈیوکیٹ سپریم کوٹ ،عزیزی جناب

پروفیسراقبال بٹ صاحب ،علامہ اقبال یونیورسٹی ، خواتین و
حضرات ،دوستوں ،بہنوں،بھا ئیوں ،بزرگوں اسلام وعلیکم ؛تقریب رہنما ئی کتاب
محمد رسول اللہ ﷺ کی پر نو ر اس تقریب میں میں دل وجان سے حاضر ہو نا
چاہتا تھا مگر طبیعت کی ناسازی اور ڈاکٹروں کے مینل کے مشورہ بلکہ شدید
دبائو کے تحت اس مبارک اور مصروف محفل میںجسمانی طور پر عدم شرکت کا
مجھے انتہائی درجہ افسوس ہے ۔بلا شبہ آپ کو مبارک اور سعید ہیں کہ اللہ کے
محبوب محمد رسول اللہ ﷺ کی کتاب کی رہنما ئی کی اس تقریب میںآپ کو اللہ
تعالیٰ نے شریک ہو نے کی توفیق دی ۔آپ نے معزیز مہمانان گرامی کی تقاریر
سنی جو انہوں نے کتاب کے اطِبّا صاف صاف آپ کے سامنے پیش کئے اس کی
جتنی تقاریر آپ نے سنی وہ بھی اللہ کی دی ہو ئی توفیق کے ساتھ اور رسول
اللہ ﷺ کی جو ان کے اندر خوب ہے محبت ہے اس کے تحت انہوں نے تیاری کی اور
آپ کے سامنے اپنی معروزات پیش کیں ۔رسول اللہ ﷺکے بارے میں اللہ تعالیٰ کا
ارشاد ہے یحبون هم حبل لاللہ...اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے محبوب رسول اللہ ﷺ
سے جو جتنی بھی محبت کر تا ہے ۔میں اس سے کئی گنا زیادہ محبت کر تا ہوں
۔دوسری بات قرآن پاک میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اور میرے
فرشتے رسول اللہ ﷺ کے اوپر درودبھیجتے ہیں۔اے مسلمانوں تم بھی درود و اسلام
بھیجو ۔مختصر یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کائنات کو جب بنا یا اور تخلیق کیا تو اللہ
تعالیٰ کا ایک مقصد تھا اور تخلیق کے پیچھے جو مقصد تھا وہ رسول اللہ ﷺ نے
حدیث سے کرسی کی زبان میں اس طرح بیان فرمایا ہے کنتم کنزہ مغفریت...
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں چھوپا ہوا خزانہ تھا ۔میں نے مخلوق کو محبت کے
ساتھ اس لئے تخلیق کیا تاکہ مخلوق مجھے پہچانے۔ اس پہچانے کے لئے اللہ تعالیٰ
نے پروگرام بنایا اور اس پروگرام میں جو بنیادی بات سامنے آئی وہ یہ ہے کہ اللہ
تعالیٰ بحیثت خالق کے مخلوق سے یہ چاہتے ہیں کہ مخلوق اللہ تعالیٰ کو جان لے
پہچان لے اور یہ اس وقت ممکن ہے جب مخلوق کو اپنے مخلوق ہو نے کا ادراک
حاصل ہو ۔مخلوق میں اللہ تعالیٰ نے فرشتے بنائے ۔جنات بنا ئے اور آخر میں آدم
علیہ االسلام کی تخلیق عمل میںآئی آدم علیہ السلام جب جنت سے اس دنیا میں
تشریف لا ئے آدم علیہ السلام کا جو مشن تھا وہ یہی تھا کہ انہوں نے خالق اور
مخلوق کے درمیان جو رشتہ مخفی ہے اس کو ظاہر فرمایا مثلاً حضرت آدم علیہ
السلام نے جب طوبہ استغفارکی تو سب سے پہلے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے
مطابق فرمایا ربنا ، ولمنا ، انفسنا،والم تفلنا ...اے رب ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے
آپ سے معافی کے حق دار ہیں۔ اگرآپ نے ہمیں معاف نہیں کیا تو ہم آپ کے لئے
حقارت کے علاوہ دوسری کو ئی شئے باقی نہیں ہے ۔اس آیات مبارکہ میں غور
کر نے سے واضع طور پر اس بات کا ثبوت فراہم ہو جاتا ہے حضرت آدم علیہ
السلام نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ربوبیت اور بندگی کا رشتہ قائم کیا ہے۔ اور ساتھ
ساتھ بحثیت مخلوق کے آدمی اور انحصاری کا بھی دیدار فرمایا ۔آدم علیہ السلام
کے بعد بے شمار پیغمبر آئے جب کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بتائی جاتی ہے ۔

ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں میں جو نمایاں راز ہے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے ۔حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد جو پیغمبرو ں کا جو سلسلہ شروع ہوا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد نے حضرت اسمائیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام دنیا میں تشریف لا ئے حضرت اسمائیل علیہ السلا م کی اولاد میں سید نا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کا نام گرامی ہمارے سامنے ہے اور حضرت اسحاق علیہ السلام کی اولاد میں حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ، حضرت سلیمان، حضرت دائوداور تقریباً پچیس پیغمبروں کا تذکر ہ ملتا ہے ۔ان پیغمبروں کی تعلیمات پر اگر غور کیا جائے تو ہر پیغمبر نے یہی علان کیا ہے کہ ایک اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے ۔اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کر کے تمہارے لئے زندگی کے وسائل فراہم کئے ۔اور وہ وسائل کس طرح فراہم کئے ہیں کہ اس میں کوئی تمہارا ذاتی عمل داخل نہیں ہیں ۔اللہ تعالیٰ نے بس چونکہ تمہیں زندگی گزارنی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپرذمہ داری لئے لی ہے کہ تمہارے لئے وسائل عطا فرمائے ہیں۔اسی بات کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے انا اللہ ...پیغمبرو ں کا یہ سلسلہ چلتا رہا پیغمبر آتے رہے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں یہ بھی فرمایا ہے کہ زمین کا کوئی چپا ایسا نہیں ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ایسے ہادی نہ بھیجے ہو ںکہ جنہوں نے یہ نہ بتایا ہوکہ واحد ذات اللہ کی ہے اور باقی ہر شئے اللہ کی محتاج ہے ۔اور وہ ابغلوغ ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں سورہ اخلاص میں بھی فرمایاقل واللہ احد... اللہ ھو صمد...احد کہ اللہ ایک ہے آپ غور فرمائیں مخلوق ایک نہیں ہو تی مخلوق ہمیشہ کثرت ہو تی ہے ۔اللہ ھو صمد ...اللہ محتاج نہیں ہے کسی چیز کا مخلوق کی تعریف ہی یہ ہے کہ وہ پیدائش کی محتاج ،کھا نے پینے کی محتاج ،جوانی کی محتاج ،بوڑھاپے کی محتاج ،پیدائش کی محتاج ،موت کی محتاج اسی طرح لم یلد وولم یولد...اب مخلوق کے لئے یہ بھی ضروری ہے وہ کسی کی اولاد ہو ،کسی کی باپ ہو ،ولم یاقولاھو...مخلوق کا کوئی خاندان بھی ہو تا ہے جب کہ اللہ کا کوئی خاندان نہیں یعنی اس صورت میں اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں کے ذریعے یہ بات بتائی ہے کہ خالق ایک ایسی ہستی ہے کہ جو مخلوق سے برحال ہر طرح معاورا ہے یعنی مخلوق اور خالق کے رشتے میں یہ بات مخفی ہے کہ خالق کی تمام صفات مخلوق کی صفات کے برعکس ہے ۔خالق کی کوئی احتیاط نہیں ہے مخلوق احتیاط کے بغیر غروب ہو تی ہی نہیں ہے ۔خالق نہ کسی کا باپ ہے نہ بیٹا ہے ۔مخلوق کے لئے ماں بیٹے کے علاوہ مخلوق کا تذکرہ ہو ہی نہیں سکتا ۔اللہ ایک ہے مخلوق کبھی ایک ہو تی ہی نہیں ہے دیکھیںکبوتر ہے ، پرندے ہیں ،چرندے ہیں ،درندے ہیں ،درخت ہیں ،پھول ہیں، نباتا ت ہیں ،جمادات ہیں بندے کی مخلوق ہے تو مخلوق کا جب یہ تذکرہ ہے تو آپ کو کثرت سے باہر کبھی نہیں کر سکتے ۔اس آیت مبارکہ کا پوری سورت کا یہی مفہوم ہے کہ پیغمبروں نے یہ بتایا ہے کہ مخلوق اور خالق کے رشتے میں بنیادی فرق یہ ہے کہ مخلوق جو ہے وہ ہمیشہ محتاج ہو تی ہے ۔کسی نہ کسی کی محتاج ہو تی ہے کسی نہ کسی جس کی

مخلوق محتاج ہے وہ بھی کسی کا محتاج ہے اور نتیجہ اس بات پر ختم ہو تا ہے کہ اللہ کے علاوہ یہاں کو ئی نہیں ہے جو حکمرانی کے قابل ہو اور جس کی بزرگی اور بر تری اتنی ہو کہ اس نے پوری کائنات کا احاطہ کیا ہوا ہو۔یہی بات تمام پیغمبروں نے ہمیں بتائی او ر سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کو ہمیں صفت اللہ نے پیداکیا ہے آپ نے ایک شعر سنا ہواگااس نے یوسف دم عیسیٰ باعث...اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کاخس عیسیٰ علیہ السلا م کا دم جس سے وہ مردے زندہ کرتے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذبیدہ شعور ہے کہ بھئی حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جو بغل میں ہاتھ ڈالتے تھے اوربعد میں جب وہ لوگوں کے ساتھ کرتے تھے ۔تو وہ سورج کی طرح روشن ہواہو تا ہے ۔تو شاعر یہ کہتا ہے کہ جتنے بھی پیغمبران ِعلیہم السلام دنیا میں آنے سے پہلے تشریف لائے جن کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بتائی جاتی ہے ۔ان تمام کی خوبیاں اللہ تعالیٰ نے اپنے اندر مخفی کر دی اور آپ کو عطا فر ما دی اس کی قرآن پاک یہ تصدیق کر تا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ...الیو مہ اکمل...کہ آج کے دن دین کی تکمیل ہو گئی اور میں تم سے یعنی تمہارا اللہ تم سے راضی ہو گیا ۔یہ کسی بھی پیغمبر کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا... الیومہ اکمل ...اس بنیاد رپر کہ رسول اللہﷺ کی رسالت کے علان کے لئے اللہ تعالیٰ نے بحیثیت علان کے منانے کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر مبعوث فر مائے ۔ایک لاکھ چوبیس ہزار مبعوث فرمائے اور جب ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی تعلیمات سے نوع انسانی کا شعور آشنا ہو گیا اور نوع ا نسانی کے شعور میں اتنی ساکت پیدا ہو گئی ۔کہ وہ دین کی تکمیل کا مظاہرہ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں تواللہ تعالیٰ نے رسول اللہﷺ کو مبعوث فرمایا کتاب محمد رسول اللہ کی دو جلدیں ابھی تک لکھی گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا بہت انعام و اکرام ہے اس نے مجھ حقیر فقر کو یہ سعادت عطا کی کہ میں نے سیرت طیبہ کے اوپر بڑی س وچ وچار کے بعد بہت زیادہ احتیاط کے بعد علمی اور انکساری کی بہ انتہاء زونگ کے ساتھ قلم اٹھایا اوور اللہ تعالیٰ نے میری رہنمائی فرمائی اور رسول اللہﷺ کی نسبت مجھے حاصل رہی میں نے اللہ کی دی ہوئی ہے توفیق کے ساتھ دو کتابیںلکھی ہیں ۔جلد اول محمد رسول اللہﷺاس میں اس بات پر میںنے زور دیا ہے کہ لوگ یہ سمجھیں کہ محمد رسول اللہ ﷺنے دین کی تبلیغ کے لئے اور اسلام کی تبلیغ کے لئے کتنی کتنی صحبتیں اور پریشانیاں برداش فر مائی ہیں ۔رسول اللہﷺ کی زندگی کا جب ہم مطالعہ کر تے ہیں تو اسے دو حصوں میں تقسیم کر تے ہیں۔ایک حصہ نبوت سے پہلے کا ہے چالیس سال تک اور ایک حصہ نبوت کے بعد کا ہے تیس سال کا ان چالیس اور تیس سالوں کی زندگی کا جب ہم مطالعہ کر تے ہیںتو ہمیں ایک ہی بات نظر آتی ہے کہ رسول اللہﷺ نے اللہ کا پیغام پہچانے کے لئے توحید کا پرچار کرنے کے لئے کسی بھی قسم کی تکلیف پریشانی سے مصیبت سے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش نہیں کی مقابلہ کیا ،صبر کیا عفودرگزر سے کام لیا اور اللہ کا پیغام پہچانتے رہے ۔کتاب

محمد رسول اللہﷺ سے پہلے لاکھوں کتابیں تصنیف ہو چکیء ہیں بڑے بڑے لوگوں
نے دین تعلیموں نے اس کے اوپر حضور ﷺ کے اوپر بہت کچھ لکھا ہے مسلمان ہو
نے کے رشتے سے جس طرح ہر مسلمان رسول اللہﷺ سے محبت عقیدت اورعشق
ہے میں بھی کیوں کہ ایک مسلمان ہوں ہمجھے بھی حضور پاک ﷺ سے ایک تعلق
ہے ایک محبت ہے اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے اور آپ کو رسول اللہﷺ کی
مزید دمحبت اور عشق عطا فرمائے میں نے یہ دیکھا کہ موزات کے اوپر کسی
صاحب علم نے قلم نہیں اٹھایا ہکیوں نہیں اٹھا یا یہ پتا نہیں ہے کیوں نہیں
اٹھایا ہایک مجرم نہیں کمی نہیں خلا ء تو میں نے رسول اللہﷺ کے اس عنوان پر
حضورپاک ﷺ سے معجزات سورور ہوا ہے ہکوشش کی ہے کہ موجودہ سائنسی
علمی دور میں بالغ شعور لوگوںکے سامنے تشریح کس طرح پیش کی جائے کہ ا ن
کے ذہن نشین ہو جائے ۔ کہ معجزات رسول اللہﷺ سے جو ثابت ہو ئے ہیان کے
پیچھے بھی اللہ کی ایک حکمت ہے ہرسول اللہﷺ کی ہر بات مکمل اطیماد ہے ۔
قرآن پاک کی ہر بات مکمل حکمت ہے اس حکمت کا شعورہمیں اس وقت ہو
سکتا ہے کہ جب ہم قرآن پاک کی آیت کی تلاوت پڑھ کر تفکر کریںاوور رسول
اللہﷺ کے ہر پہلو میںغوروفکر کریں غوروفکرکے نتیجے میں اللہ سے اللہ کے
رسول سے قرآن سے اور حدیث سے رہنمائی حاصل کر یں اس صورت میں
ہمارے اوپر دنیا کے بہت مشاہدات ہو نگے ہےہمارے علم میں ترقی ہو گی ۔
ہمارے دین میں احکام پیدا ہوگا ہاللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے قالو ...یہ لوگ کہتے
ہیں کہ مسلمان ہیں ولم ...لیکن ابھی انکے دلوں میں ایمان داخل نہیںہوا ۔
حاضرین اکرام یہ بہت غور طلبہ بات ہے سب کے لئے کہ ہم مسلمان تو ہیںلیکن
اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ہمارے دلوں میںایمان داخل نہیں ہواہایمان سے
مراد حقوق العباد سے اگر آپ دیکھیں وہ یہ ہے کہ ایمان سے آدمی کے اندر یقین
پیدا ہو تا ہے ہاور یقین سے آدمی کے اندر مشاہدے کی قوت پیدا ہو تی ہے ہآج
کے مسلمان میں جو کمی ہے وہ یہی ہے ہمارے اندر مشاہدتی جو قوت ہے وہ
نہ صرف یہ کمزور پڑھ رہی ہے بلکہ ایسا لگتا ہے کہ معدوم ہو گئی ہے ۔ آپغور
فرمائیں رسول اللہ ﷺ نے جو نمازیں ہمیںعطا فرمائیں ان نمازوں میں کوئی
ردعمل نہیں ہواہرسول اللہﷺ نے جو ہمیں قرآن عطا فرمایا اس کے زیر زبر
حروف نقطے کسی میں کو ئی فرق نہیں آیا رسول اللہﷺ کی جو صیحح احادیث
جو ہم تک پہنچی ہیں ان میں کو ئی رد عمل نہیں ہو ا ۔ حج میں رد عمل نہیں
ہواپھر کیا وجہ ہے کہ آج کے دور میں سب سے زیادہ بدنام اگر ہے کسی قوم
میں تو مسلمان قوم بد نام ہے۔اس کی بنیادی وجہ میری سمجھ کے مطابق یہ
ہے کہ ہم نے ایمان کی طرف تواجہ دینا بند کر دیا ہے ہاور ہمارے اندر سے
انسان اور شعور کی جو طاقت ہے وہ نکل گئی ہے ہمیں اکثر اپنے دوستوں سے
عرض کر تا ہوں آپ کی خدمت میں یہ عرض گزار ہوں کہ ہم لوگ جو نمازیں
پڑھتے ہیں نماز میں جو سورتیں پڑھتے ہیں پانچ ،چھ ،ساتھ ،آٹھ الحمد اللہ...ہر
نمازی کو یاد ہے لیکن کتنی عجیب بات ہے کہ انگریزی کی لغات لغات ہمیں یاد

ہے لیکن یہ چار پانچ سورتیں جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں اس کے ہمیں ترجمے یاد
نہیں ہیں وہ سورتیں جو ہم نماز میں پرھتے ہیں ہمیں حفظی یاد ہیں ان کا
ترجمہ ہمیں یاد ہو اورنما زپڑھتے ہو ئے وقت ان تلاظم پر غور کریںتو یقینا
ہماری نمازوں میں یکسوئی پیدا ہو گی ۔ہمارے نمازوں میں حضور قلب پیدا
ہوگا ۔ہمیںحضور قلب حاصل ہو گا ۔اطیمنان قلب حاصل ہو گا ۔اور رسول
اللہﷺ نے جو قرآن ہمارے لئے چھوڑا ہے ان علوم نے فرمایا ہے کہ اپنے بعد اپنے
پیچھے جو مسلمانوں کے لئے ورثے چھوڑکے جارہا ہوں ایک کتاب ہے اورایک اہل
بیت ہے ۔اب کتاب کا مطلب یہ نہیں ہے نہ کہ عربی کی ایک کتاب آپکے پاس
رکھی ہو ئی ہے آپ نے اس کو پڑھ لیا ۔غوروطلب بات یہ ہے کہ جب آپ نے اس
کو پڑھ لیا کتنی بڑی سعادت آپ کو ھاصل ہو گئی اگر اس کا ترجمہ بھی پڑھ لیا
جائے اوراس پر غورو فکر بھی کیا جائے ااور اساتھ ساتھ رسول اللہﷺکی سیرت
طیبہ کا باربار مطالعہ کیا جائے ۔ہر کام کرنے سے پہلے ہمارے ذہن میں یہ بات
آجائے کہ رسول اللہ ﷺ نے کون سا کام پسند کیا ہے اور کون سا کام نے پسند کیا
ہے تو ہماری زندگی سودھر جائے گی ۔اور مسلمانوںکی زبوحالی بھی ختم ہو
جائے گی ۔اور ہماری جو یہ ذلت اور رسوائی ہے ا نشا اللہ ہم اسا سے بھی
نجات حاصل کر لیں گے ۔آپ حضرات یہاں اس مجلس میں تشریف لائے ۔بڑے
بڑے سعید ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی شرکت کوقبول فرمائے اور آپ سب حضرات کو
رسول اللہﷺ کی سیرت طیبہ کا مطالعہ کر کے ان کے کردار پر عمل کر نے کی
کوشش عطا فرمائے میرے لئے بھی دعا فرمائے کہ اللہ تعالیٰ مجھے رسول اللہﷺ
کی شفقت سے محبت سے نسبت سے مالامال فرمائے ایک بار آپ سب حضرات کا
بہت بہت شکریہ میں اپنی تقریر کو تفصیل کر تا لیکن اب میرا سانس جو ہے
ایجازت نہیں دے رہا ہے ۔کہ میں مزید کچھ بولواس لئے میںآپ سے معزرت کے
ساتھ رخصت ہو رہا ہوں آپ سب حضرات کا بہت بہت شکریہ ۔خدا حافظ

۔